مُرکّب اور ہم رتبہ جُملے

جب دو یا دو سے زیادہ جملے مل کر کسی ایک مفہوم یا خیال کو ادا کریں تو وہ مرکّب جملہ کہلائے گا۔ اگر یہ جملے نحوی اعتبار سے جدا گانہ اور برابر کی حیثیت رکھتے ہوں تو ایسے جملوں کو ''ہم رتبہ'' جملے کہیں گے۔ ہم رتبہ جملے حروفِ عطف کے ذریعے باہم ملے ہوتے ہیں۔ اردو میں ان کی چار قسمیں ہو سکتی ہیں:

(۱) وصلی جملے (۲) تردیدی جملے (۳) استدراکی جملے (۴) سببی جملے

ذیل میں بالترتیب ہر ایک کی دو دو مثالیں درج کی جاتی ہیں:

وصلی جملے:

- میں آیا اور وہ چلا گیا۔
- سورج صبح کو نکلتا اور شام کو غروب ہو جاتا ہے۔

تردیدی جملے:

- اسے گھر بھیج دو یا باہر نکال دو۔
- حاکم ہمدرد ہونا چاہیے، ورنہ رعایا تباہ ہو جائے گی۔

استدراکی جملے:

- وہ وعدے تو بہت کرتا ہے لیکن یاد نہیں رکھتا۔
- ہم نے چاہا تھا کہ مر جائیں، سو وہ بھی نہ ہوا۔

سببی جملے:

- میں اُن کا ساتھ دوں گا کیوں کہ مصیبت کے وقت انھوں نے میرا ساتھ دیا تھا۔
- وہ بہت شریر اور نا اہل ہے، اس لیے میں اسے منھ نہیں لگاتا۔

کلمہ کی قسمیں (۱) اسم (۲) فعل (۳) حرف

اسم: وہ کلمہ ہے جو کسی شخص، کسی جگہ، چیز یا کیفیت کا نام ہو جیسے: محمود۔ لاہور۔ پنکھا یا نام کی جگہ استعمال ہو مثلاً وہ۔ وہاں۔ اسم کا زمانے سے تعلق نہیں ہوتا اور نہ ہی یہ اپنے معنی کے لیے دوسرے کا محتاج ہوتا ہے۔

فعل: وہ کلمہ ہے جو اپنے معنی کے اعتبار سے مستقل ہو، جو کسی کام کا کرنا یا نہ کرنا، ہونا یا نہ ہونا بتائے اور جس میں تین زمانوں یعنی ماضی، حال اور مستقبل میں سے کوئی ایک زمانہ پایا جائے جیسے: آیا۔ جاتا تھا۔ لکھے گا۔

حرف: وہ کلمہ جو اکیلا تو کچھ معنی نہ دے لیکن دوسرے کلمات کے ساتھ مل کر معنی دے اور ان میں تعلق بھی پیدا کرے۔ وہ اپنے معنی کے اظہار کے لیے دوسرے کلمات کا محتاج ہوتا ہے۔ جیسے: میں گھر سے مسجد تک گیا۔ اس میں ''سے'' اور ''تک'' دو حرف ہیں۔